27 مئی 2016ء

آرسی جی ایشیا کا اجلاس۔ سائبر خطرات کم کرنے کے لیے تعاون میں اضافہ کیا جائے: گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے علاقائی مشاورتی گروپ ایشیا (آرسی جی ایشیا) کے اراکین سے اپنے افتتاحی خطاب میں دنیا کے ٹیکنالوجی پر بڑھتے ہوئے انحصار کے پیش نظر مالی ٹیکنالوجی اور سائبر سیکورٹی کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے مالی استحکام بورڈ (ایف ایس بی) کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ آرسی جی ایشیا کو تعاون میں اضافہ کرنا چاہیے اور مالی ٹیکنالوجی میں ہونے والی ترقی کی سرگرم نگرانی بڑھائی جائے تا کہ مالی ٹیکنالوجی کو ترقی کا موقع ملنے کے ساتھ ساتھ سائبر خطرات کم کیے جاسکیں۔

وہ ہانگ کانگ مانیٹری اتھارٹی کے جناب نارمن ٹی ایل چن کے ساتھ مالی استحکام بورڈ کے علاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا (آرسی جی ایشیا) کے دسویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کررہے تھے۔ یہ اجلاس 27 مئی 2016ء کو کوالالمپور، ملائشیا میں منعقد ہوا۔

جولائی 2015ء میں گورنر اسٹیٹ بینک اشرف وتھرا کو ہانگ کانگ مانیٹری اتھارٹی کے جناب نارمن ٹی ایل چن کے ساتھ دو سال کی مدت کے لیے ایف ایس بی آرسی جی ایشیا کا شریک چیئرمین منتخب کیا گیا تھا۔ مشترکہ چیئرز کی ذمہ داریوں میں آرسی جی ایشیا کے اجلاسوں کی میزبانی، ورکشاپس کا انعقاد، ایف ایس بی سیکریٹریٹ سے اشتراک اور ایف ایس بی کے جامع اجلاسوں میں شرکت شامل ہیں۔

ایف ایس بی کا قیام بین الاقوامی سطح پر قومی مالی حکام اور معیارات کا تعین کرنے والے عالمی اداروں کے مابین اشتراک اور مالی استحکام کے حصول کے لیے ضوابطی، نگرانی اور مالی شعبے کی دیگر پالیسیوں کی تیاری اور ان کے نفاذ کو فروغ دینے کے لیے عمل میں لایا گیا تھا۔ اپنے رکن ممالک کے علاوہ ایف ایس بی اپنے چھ علاقائی مشاورتی گروپس کے ذریعے تقریباً 65 دیگر ایسے علاقوں تک رسائی حاصل کرتا ہے جو ایف ایس بی کے رکن نہیں ہیں۔ اس کا قیام 2011ء میں عمل میں آیا۔ اب آرسی جی ایشیا میں 16 علاقوں کے مرکزی بینک اور مالی حکام شامل ہیں۔

اپنے خیر مقدمی کلمات میں گورنر اسٹیٹ بینک نے ایف ایس بی کی حالیہ سرگرمیوں سے متعلق اجلاسوں اور بازل کمیٹی برائے بینکاری نگرانی (بی سی بی ایس) کی بی سی بی ایس کے سرمایہ جاتی فریم ورک میں خطرۂ قرض کے لیے نظر ثانی شدہ معیاری طرز فکر کے متعلق دوسری مشاورتی دستاویز پر بھی اظہار خیال کیا۔

اجلاس کے دوران آرسی جی ایشیا کے ارکان نے کمزوریوں اور اقتصادی استحکام، جیسے متعدد ممالک میں ایک دوسرے سے مختلف زری پالیسیاں اختیار کیا جانا اور اجناس کے مستقل کم نرخ، اور خطے پر ان کے ممکنہ اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ مزید برآں، کارپوریٹ گورننس پر بات چیت ہوئی، جس میں اس پہلو پر توجہ مرکوز کی گئی کہ کس طرح ایک مالی ادارے میں مستحکم گورننس سے بورڈ اور سینئر انتظامیہ میں اختیارات اور ذمہ داریوں کو بہتر طور پر تقسیم کیا جاسکتا ہے، کارکردگی کی نگرانی کی جاسکتی ہے اور ملازمین کے برتاؤ میں بہتری آسکتی ہے۔ اجلاس کے شرکا نے 19 مئی کو مالی ٹیکنالوجی اور سائبر سیکورٹی کے موضوع پر منعقدہ آرسی جی ایشیا ورکشاپ کے نتائج پر بھی غور کیا۔ اس ورکشاپ کی مشترکہ صدارت بینک دولت پاکستان کے جناب محمد جاوید اسماعیل اور ہانگ کانگ مانیٹری اتھارٹی کے شو پوئی لی نے کی تھی۔

اجلاس کے آخر میں موثر حل پر عملدرآمد کے طریق کار کے موضوع پر سیشن ہوا، جس میں ارکان نے اس ضمن میں اپنے تجربات کے بارے میں بتایا اور چیلنجوں کی نشاندہی کی۔ ارکان نے مختلف ملکوں کے درمیان تعاون کیلئے مختلف طریقوں پر بھی بحث کی۔

ایف ایس بی نے 10 ویں اجلاس کی کارروائیوں سے متعلق ایک تفصیلی پریس ریلیز جاری کردی ہے جو اس ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے: www.financialstabilityboard.org۔

***